جدید عہد کے ایک جن کی کہانی

تحریر: سہیل احمد لون

ارتقائی عمل جس سبک رفتاری سے منازل طے کر رہا ہے۔ اس کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ شاید اب کچھ بھی ناممکن نہیں رہا۔ اس برق رفتار مادی دنیا میں ہر شے کی قدر و منزلت بھی بڑے مختصر دورانیے کی ہو کر رہ گئی ہے۔ کمپیوٹر کے اس دور میں دنیا میں مقابلے کا رجحان پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکا ہے۔ لہٰذا آج کے انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے دور میں کسی شخص کو اپنا "نام" بنانے میں بڑی محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ "نام" بنانے کے لیے کوئی ایسا کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے ساری دنیا کی توجہ کا مرکز بنا جا سکے۔ انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے وسیع سمندر میں دنیا کے کئی محققین غوطہ زن ہیں اور اکثر کوئی نہ کوئی گوہر نایاب دنیا میں متعارف کروا کر اپنا "نام" ان لوگوں کی فہرست میں شامل کروا لیتے ہیں جو تحقیق اور مشاہدے کے عمل سے گزر کر کسی ایسی چیز کے موجد بنے جس نے انسانی زندگی کو مزید سہل بنا دیا ہے۔ موجودہ دور میں ایسا ہی ایک "نام" اسٹیو جابز کا بھی ہے۔ جو چند دن قبل 56 سال کی عمر میں کینسر کے مرض میں مبتلا ہو کر اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے مگر دنیا بھر میں ان کا نام ٹیکنالوجی میں گراں قدر پیشہ وارانہ جوہر دکھانے کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ آج کا آئی فون جس نے ساری دنیا کو سمیٹ کر انسانی ہتھیلی تک محدود کر دیا ہے۔ اس کا موجد اسٹیو جابز ہے جنہوں نے اپنے فنی کیریئر کا آغاز ایک ٹیکنیشن کی حیثیت سے کیا مگر اپنی خداداد صلاحیتوں اور محنت کے بل بوتے پر انہوں نے بہت کم عرصے میں آلات کی دنیا کے بڑے بڑے تیس مار خانوں کے دانت کھٹے کر دیئے۔ آج ایپل کوئی کھائے یا نہ کھائے مگر ہاتھ میں ایپل فون نہ ہو تو دنیا مکمل نہیں ہوتی۔ بیوی یا گرل فرینڈ روٹھ جائے تو شاید ان کو منانے میں اتنی عجلت سے کام نہیں لیا جاتا جتنی جلدی آئی فون خراب ہو جائے تو اسے قابل استعمال حالت میں لانے کے لیے کی جاتی ہے۔ پہلے کبھی فون دور سے پیغام رسانی کا ایک ذریعہ سمجھا جاتا تھا مگر وقت کے ساتھ اس میں تبدیلیاں آتی گئیں۔ پھر موبائل فون نے جیسے قدم جمانا شروع کیے تو Landline فون کے قدم اکھڑنا شروع ہو گئے۔ موبائل فون میں ایس ایم ایس، فوٹو کیمرہ، ویڈیو کیمرہ، وغیرہ آنے سے اس کی دلکشی اور کشش مزید بڑھ گئی۔ موجودہ دور کا انٹرنیٹ وہ "جن" ہے جس نے ہر شخص کو قابو کر رکھا ہے۔ جب یہ جن موبائل فون تک رسائی حاصل کر گیا تو اسے کان سے کم اور آنکھ کے آگے زیادہ رکھا جانے لگا۔ خاص طور پر نوجوان نسل کے دن کا چین اور رات کی نیندیں حرام ہونا شروع ہو گئیں۔ شاید آنکھ اور موبائل کے اس شدید ملاپ کو دیکھ کر اسٹیو جابز نے "آئی فون" لانچ کیا۔ نوجوان نسل نے اسے آنکھ ملانے اور لڑانے والا آلہ سمجھ کر بڑوں سے آنکھیں چرا کر اس کا استعمال ایسا کیا جیسے حاتم طائی نے غریبوں میں اپنی دولت کا یعنی ......''انے وا'' !!! ایک وقت تھا جب بچے مطالعہ کرتے وقت رات کو کتاب ہاتھ میں پکڑے پکڑے نیند کی آغوش میں چلے جاتے تھے۔ پھر ماں باپ ان کی کتابوں کو سمیٹتے ہوئے زیر لب مسکراتے اور خیالوں میں اپنے بچے کو کسی بڑے عہدے پر فائز ہوتا دیکھتے ہوئے ان پر لحاف یا رضائی دے کر خود بھی خوابوں کی دنیا میں کھو جاتے مگر آج فیس بک کی قدر اتنی زیادہ ہو گئی ہے کہ کتاب پر چہرہ ٹکتا ہی نہیں۔ پہلے ماں باپ سوئے بچوں کو لحاف دیتے تھے اب بچے اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ کب ماں باپ لحاف اوڑھ کر سوتے ہیں۔ پھر ان کی فیس بک کی دنیا آباد ہوتی ہے جہاں ان کی فیس بک میں سینکڑوں کی تعداد میں اپنی طرح کے

دوست لسٹ میں ہوتے ہیں جو سب ایک دوسرے کو بے وقوف بنانے کے کھیل میں مصروف ہوتے ہیں۔ وہ علیحدہ بات ہے گھر میں چاہے کسی سے صلح ہو نہ ہو، کسی بیمار کا حال پوچھا نہ ہو مگر فیس بک پر دوستی کے بلند و بالا دعوے کیے جا رہے ہوتے ہیں۔ اسٹیو جابز نے تو اپیل آئی فون تعمیری کاموں میں معاونت اور سہولت کے لیے متعارف کروایا تھا مگر نئی نسل کی ایک خاص تعداد اس سے ایسے کام لے رہی ہے کہ اگر اسٹیو جابز نے اس میں ایسا نظام بھی متعارف کروایا ہوتا جس سے غیر اخلاقی حد کو تجاوز کرنے سے موبائل فون پھٹ جاتا تو رات کے سناٹے میں پتہ نہیں کتنے دھماکوں کی آوازیں سنائی دیتیں۔ آئی فون 4 تک تو اس آلے میں اتنا کچھ ڈال دیا گیا ہے کہ اب گھر سے ٹیلیفون، ٹی وی، ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، کمپیوٹر وغیرہ کی اہمیت میں واضح کمی آ گئی ہے۔ اب آئی فون کے آنے والے ماڈلز میں اسٹیو جابز کی خواہش کے مطابق کچھ ایسی چیزیں متعارف کروائیں جائیں گی جس سے مختلف لوگ پیشہ وارانہ زندگی میں بھی اس کا مثبت استعمال کر سکیں گے۔ مثلاً لمبائی، چوڑائی، اونچائی، ناپنے کے لیے اس میں لیزر ٹیکنالوجی بھی ہوگی۔ اس کی بیٹری کو چارج کرنے کے لیے بجلی کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ ہاتھوں کی حرارت سے یہ خود بخود چارج ہوتا رہے گا۔ یوں لوڈ شیڈنگ میں اس بات کا کوئی فکر نہیں ہوگا کہ موبائل چارج نہیں کیا۔ اپنی کار یا موٹر سائیکل کے سنٹرل لاک سسٹم کو بھی آئی فون کے ساتھ منسلک کیا جا سکے گا۔ جیسے ہی کوئی غیر متعلقہ شخص گاڑی یا موٹر سائیکل چوری کرنے کی کوشش کرنے کی نیت سے اس سے کوئی زبردستی کرے گا تو آئی فون کا سیکیورٹی الارم مالک کو مطلع کر دے گا۔ اسی طرح دکانوں، گھروں، فیکٹریوں اور دفاتر کے دروازوں کا لاک سسٹم بھی آئی فون سے منسلک کر کے حفاظتی نظام میں اضافہ کیا جا سکے گا۔ مزید سیکیورٹی کے لیے گھروں، دفاتر، دکانوں اور فیکٹریوں وغیرہ میں "سی سی ٹی وی" کیمرے لگا کر ان کو آئی فون کے ساتھ منسلک کیا جا سکے گا۔ یوں چلتے پھرتے ہر جگہ کی نگرانی ہو سکے گی۔ اس سے ہر قسم کی کرپشن کو مانیٹر کیا جا سکے گا۔ میاں بیوی ایک دوسرے کو دھوکہ نہیں دے سکیں گے۔ شروع میں ہو سکتا ہے طلاقوں کی شرح بہت بڑھ جائے مگر کچھ دیر بعد سب ٹھیک ہو جائے گا۔ فون کرتے وقت تصویر کے ساتھ بات کرنے والے اور اس کے ارد گرد ماحول کی "بو" بھی محسوس کی جا سکے گی۔ اس سے کم سے کم لوگ فون کو گندی جگہ پر استعمال کرنے سے اجتناب کریں گے۔ صنف نازک خاص طور پر میک اپ اور پرفیوم کا استعمال کر کے فون پر بات کریں گی۔ ایسے میں صفائی ستھرائی کا خیال اور رجحان بڑھنے سے ماحول میں ایک زبردست صحت مندانہ تبدیلی آئے گی۔ اسٹیو جابز دنیا کے ہاتھ میں ایسا اپیل دے گیا ہے کہ جسے دیکھ کر یہ محاورہ "An apple a day keeps doctor away" بدلتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ کیونکہ جس سبک رفتاری سے اس اپیل میں اتنا کچھ سما گیا وہ وقت دور نہیں جب اس آلے کو طبی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جانے لگے گا۔ کرۂ ارض کا درجہ حرارت تو یہ بتا ہی رہا ہے ایسے ہی انسانی جسم کا درجہ حرارت بھی بتائے گا، فوٹو تو بنا ہی رہا ہے ایسے ہی انسانی جسم کے ایکسرے بھی بنائے گا، منی پرنٹر بھی ساتھ ہوگا جس سے ای سی جی کی رپورٹ بھی نکلے گی، سکیننگ اور الٹرا ساؤنڈ کے لیے بھی سہولت موجود ہوگی، حاملہ عورتیں جب چاہیں اپنے بچے کا دیدار نہ صرف سکرین پر کر سکیں گی بلکہ دل دھڑکنے کی آواز سے بھی لطف اندوز ہونگی، سکرین پر خون کا قطرہ رکھنے کی بھی نوبت نہیں آئے گی صرف انگلی سکرین پر رکھ کر شوگر لیول کا پتہ لگایا جائے گا، اسی آلے کو بازو پر باندھ کر بلڈ پریشر بھی چیک کیا جائے گا، نبض کی رفتار بھی ناپی جا سکے گی، فنگر پرنٹ جانچنے کے لیے بھی اس میں باقاعدہ انتظام ہوگا، بینائی ٹیسٹ کرنے میں بھی معاونت